رہی انہدامِ مزارات کی داستان تو یہ برحق ہے اس کا شافی جواب یہی ہے کہ وہ کسی عمارت کا نام لیں جسے رسول اللہ ﷺ یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے تعمیر کرایا ہو اور سعودی حکومت یا شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب ؒ نے اسے گرایا ہو، اگر وہ ایسا کر دیں تو ہم سعودی حکومت سے اسے دوبارہ تعمیر کرنے کیلئے ان کی ہم نوائی کریں گے۔ ہم اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتے ہیں جس نے روضہ رسول ﷺ کو سجدہ گاہ نہیں بننے دیا اور توحید و سنت کے داعی مسلمان بادشاہوں کو ارض مقدس حجاز پر حکمران کر رکھا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو ان جیسے قبر پرستوں نے مٹی پھانک کر ہی روضۂ نبی ﷺ کا نام و نشان تک مٹا دیا ہوتا۔ سو سعودی فرمانروا، مشیتِ الٰہیہ سے وہاں حکمران ہیں اور وہی ان کی حکومت کا محافظ ہے۔ و ما علینا الا البلاغ.

رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر، مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق، قاری عبدالرشید و حافظ عبدالرؤف کی خالہ محترمہ اور جامعہ کے مدیر التعلیم مولانا محمد عبداللہ کی والدہ محترمہ کا انتقال پُر ملال

مورخہ 7 جولائی بمطابق 8 رمضان المبارک بروز سوموار رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر، مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق، قاری عبدالرشید و حافظ عبدالرؤف کی خالہ محترمہ اور مولانا محمد عبداللہ کی والدہ محترمہ وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون. مرحومہ صوم و صلوۃ کی پابند اور شب زندہ دار خاتون تھیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ جامعہ علوم اثریہ میں شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل نے پڑھائی جس میں جامعہ کے اساتذہ اور طلبہ کے علاوہ کافی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر اور سیٹھی محمد ارشد کو صدمہ

مورخہ 3 جولائی بروز جمعرات رئیس الجامعہ کے ہم زلف اور سیٹھی محمد ارشد کے بہنوئی باؤ نذیر احمد ساہیوال میں وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون. مرحوم صوم و صلوۃ کے پابند، انتہائی نیک اور با اخلاق انسان تھے۔

مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق، عبدالغفور اسد، سعود احمد و چوہدری عثمان کو صدمہ

مورخہ 21 جولائی بروز سوموار مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق کے ہم زلف، چوہدری عثمان کے والد اور عبدالغفور اسد و سعود احمد کے خالو چوہدری خورشید احمد ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون. مرحوم با اخلاق اور ملنسار انسان تھے۔

نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور جہلمی ،عبدالمجید ،عبدالحمید وعبدالواحد کوصدمہ

مورخہ 18 اگست بروز سوموار نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور جہلمی کی نانی محترمہ اور عبدالمجید و عبدالواحد کی والدہ محترمہ وفات پا گئیں۔انا للّٰہ و انا الیہ راجعون. مرحومہ صوم وصلوۃ کی پابند اور شب زندہ دار خاتون تھیں۔مرحومہ کی نماز جنازہ رئیس الجامعہ نے پڑھائی۔

ڈاکٹر احتشام الرحمٰن (برطانیہ) ملک خلیل الرحمٰن وملک حسین احمد کوصدمہ
ماسٹر ملک منصور احمد کا انتقال پُر ملال

مقامی جماعت کے بزرگ رکن اور جامعہ علوم اثریہ کے مستقل معاون ڈاکٹر احتشام الرحمٰن و ملک خلیل الرحمٰن کے والدگرامی اور ملک حسین احمد کے بھائی جناب ماسٹر ملک منصور احمد (شاداب روڈ) مورخہ 3 ستمبر بروز بدھ عصر کی نماز ادا کرتے ہی قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔انا للّٰہ و انا الیہ راجعون. مرحوم صوم وصلوۃ کے پابند، انتہائی نیک اور با اخلاق انسان تھے۔ان کی نماز جنازہ رئیس الجامعہ نے مورخہ 4 ستمبر بروز جمعرات مرکزی جنازہ گاہ میں پڑھائی۔نماز جنازہ میں جامعہ کے اساتذہ، طلبہ اور جماعتی احباب نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔رئیس الجامعہ نے مرحوم کے بھائی ملک حسین احمد اور ان کے بیٹوں ڈاکٹر احتشام الرحمٰن اور ملک خلیل الرحمٰن سے تعزیت کی اور دُعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔آمین۔

مولانا عبدالباقی بلتستانی کا انتقال پُر ملال

مورخہ 10 اگست بلتستان کے جید عالم دین مولانا عبدالباقی انتقال کر گئے۔انا للّٰہ و انا الیہ راجعون. مرحوم عالم باعمل اور مبلغ اسلام تھے۔انکی غائبانہ نماز جنازہ جامعہ میں شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل نے پڑھائی۔

حافظ اخلاق احمد خطیب برطانیہ، حافظ حبیب الرحمٰن، محمد اشفاق، محمد اشتیاق اور عبدالرحمٰن کوٹلہ آئمہ کوصدمہ
ان کے بھائی حافظ عتیق الرحمٰن کا انتقال پُر ملال

مورخہ 7 ستمبر بروز اتوار حافظ اخلاق احمد خطیب بریڈفورڈ برطانیہ، مولانا حبیب الرحمٰن خطیب بلیک برن برطانیہ، محمد اشفاق و محمد اشتیاق کے بھائی اور عبدالرحمٰن کے والد محترم حافظ عتیق الرحمٰن وفات پا گئے۔انا للّٰہ و انا الیہ راجعون. مرحوم جامع مسجد اہل حدیث کوٹلہ آئمہ کے مستقل نمازی و مؤذن اور انتہائی نیک اور با اخلاق انسان تھے۔مرحوم کی نماز جنازہ رئیس الجامعہ نے پڑھائی۔

عمران تم نے مایوس کیا

”کیا یہ کھلا تضاد نہیں؟“

انتخابی منشور ”ایاک نعبد وایاک“ تھا لیکن لانگ مارچ کا آغاز ”داتا دربار“ پر حاضری سے کیا گیا

پاکستان کی 67 سالہ تاریخ میں جتنے بھی حکمران قوم کو میسر آئے ان سب میں بہت سی چیزیں مختلف لیکن ایک چیز مشترک ہے اور وہ یہ کہ تقریباً سارے ہی مزارات پر ہونے والے شرک و بدعات میں ملوث رہے۔ تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان نے 2013 کے عام انتخابات سے پہلے اپنا انتخابی منشور جاری کیا تو اس میں ”ایاک نعبد و ایاک نستعین“ لکھا تھا۔ لیکن جب انہوں نے 14 اگست 2014ء کو لانگ مارچ کا آغاز کیا تو ”داتا دربار“ پر حاضری دے کر کیا۔ اس سے قبل بھی مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف 8 سالہ جلاوطنی کے بعد پاکستان پہنچے تو سب سے پہلے شکرانے کے طور پر ”داتا دربار“ گئے تھے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کی سابقہ چیئرپرسن بے نظیر بھٹو بھی جلاوطنی کے بعد پاکستان (کراچی) پہنچیں تو انہوں نے اپنے بازو پر امام ضامن باندھ رکھا تھا اور بلاول ہاؤس جانے سے پہلے عبداللہ شاہ غازی کے مزار پر حاضری دینے کا پروگرام بنایا لیکن وہاں پہنچنے سے پہلے ہی کارساز ہونے والے بم دھماکے کی وجہ سے وہاں سے سیدھا بلاول ہاؤس کا روڈ پکڑا۔

عمران خان کے انتخابی نعرے کو دیکھتے ہوئے امید ہو چلی تھی کہ شاید اب ملک کو ایسا حکمران میسر آئے جو مزارات پر بھروسہ کرنے کے بجائے صرف اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہو اور مقبولیت و شہریت حاصل کرنے کیلئے بھی مزارات کا رُخ نہ کرے۔ لیکن بدقسمتی سے یہ توقع فی الحال پوری ہوتی ہوئی نظر نہیں آتی۔ عمران خان کو اپنے دھرنے میں ”دما دم مست قلندر اور علی دا پہلا نمبر“ پر جھومتے ہوئے بھی چینلز نے دکھایا ہے۔ اگر عمران خان نے سیاسی مقاصد کیلئے بھی یہ عمل کیا تب بھی یقینی طور پر ان کی جدوجہد سے اللہ کی مدد روٹھ گئی ہوگی۔

فلسطین کاز کو اپنا بنیادی کاز سمجھتے ہیں، سعودی وزیر خارجہ

عرب ممالک فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی جارحیت کا توڑ کرنے کیلئے ایک صف میں اکٹھے ہوں

اسلامی ممالک کے اختلافات خانہ جنگیوں کا موجب بن رہے ہیں اسی لیے اسرائیل کو جرائم کی شہہ مل رہی ہے

سعودی وزیر خارجہ شہزادہ سعود الفیصل نے عرب اقوام پر زور دیا ہے کہ وہ فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی جارحیت کا توڑ کرنے کیلئے ایک صف میں اکٹھے ہوں انہوں نے غزہ کی پٹی پر اسرائیلی جارحیت پر پوری دنیا کو مجرمانہ